کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے، پہلا حصہ ''تبلیغ المستورات'' کے عنوان سے عورتوں کی تبلیغ کے متعلق ہے، جس میں 143 صفحات میں سے ۵۲ صفحات پر تبلیغ نسواں کے مروجہ طریقے کے متعلق حاصل کردہ فتاویٰ جات ہیں اور باقی ۹۳ صفحات پر عورتوں کی تبلیغ کے آداب، فضائل، مسائل اور مختلف مذاکرے تحریر کیے گئے ہیں، کتاب کا دوسرا حصہ ''تدریس البنات'' کے عنوان سے خواتین کی مروجہ تعلیم کے متعلق ہے، جس میں مدارس بنات کے متعلق حضرات اکابر سے حاصل کردہ فتاویٰ جات شامل ہیں، ہر فتوی کی ابتداء میں استفسار شدہ امور کو عنوان کی صورت میں نمایاں کیا گیا ہے، آخر میں فتاوی جات کا خلاصہ ''ہدایات برائے جامعات'' کے عنوان سے پیش کیا گیا ہے۔

خواتین کی تبلیغ و تعلیم سے متعلق یہ مجموعہ اہل علم اور عوام دونوں کے لیے مفید ہے، بچیوں کے سرپرستوں اور تبلیغی جماعت و مدارس بنات کے ذمہ دار حضرات کے لیے اس کا مطالعہ بہت اہم ہے، تاکہ اس میں ذکر کردہ شرائط و ہدایات اور اصول وضوابط کو پیش نظر رکھ کر اشاعت دین کے ان مفید مگر حساس شعبوں کو درست سمت پر چلا کر آگے بڑھایا جا سکے۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط ہے، البتہ کاغذ ہلکا استعمال کیا گیا ہے، تصحیح، پروف ریڈنگ اور سیٹنگ کو بھی اہمیت نہیں دی گئی، خصوصاً عربی عبارات میں کئی جگہوں پر بے جا سپیسز اور پیراگراف دیئے گئے ہیں، جو سبب طوالت کے علاوہ بدنما بھی لگتے ہیں۔ کتاب سے استفادے کو سہل بنانے کے لیے کتاب کے دونوں حصوں کے عنوانات کو الگ صفحات پر نمایاں کرنا بھی ضروری ہے۔

تعلیم الاسلام، مؤلف: مفتی محمد کفایت اللہ رحمہ اللہ، ناشر: مدرسہ ابراہیم الاسلامیہ، ملک سوسائٹی، گلزار ہجری چوک کراچی پاکستان، صفحات ۲۳۸، قیمت: درج نہیں۔

تعلیم الاسلام، عقائد و عبادات (نماز، روزہ، زکوٰۃ) کے بنیادی مسائل پر مشتمل انتہائی آسان، مفید اور مقبول ترین کتاب ہے، مفتی اعظم ہند حضرت مفتی کفایت اللہ رحمہ اللہ کی یہ تالیف بچوں کے مزاج و مذاق کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے، اصل کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے، ہر حصے میں مختلف موضوع کے مختلف مسائل بچوں کے نفسیات اور اذھان کی رعایت رکھ کر مرتب کیے گئے تھے، جس میں بعض جگہ لفظی و معنوی تکرار بھی پایا جاتا تھا، اس خاص ترتیب کی وجہ سے بڑوں کے لیے اس سے استفادہ کرنا آسان نہ تھا، اسکی افادیت کو عام و تام کرنے کے لیے مولوی محمد عمران عثمان فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی نے اس کو از سر نو مرتب کیا، چار حصوں کی ترتیب کو ختم کر کے مسائل کو چار عنوانات (تعلیم العقائد، تعلیم الأرکان، روزہ، زکوٰۃ) کے تحت جمع کیا، اور اس کا نام ''تعلیم الاسلام بڑوں کے لیے'' رکھا۔

مرتب نے ترتیب نو کی خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے کہا:

ا۔ اصل کتاب کے مسائل چار حصوں میں تقسیم تھے، اس کتاب میں چار حصوں کی ترتیب کو ختم کر کے تمام مسائل کو اپنے اپنے مضمون کے تحت یکجا کر دیا گیا ہے، چنانچہ بعض لفظی اور معنوی تکرار کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۲۔ مسائل کو ہر مضمون کے تحت یکجا کر کے بعض مقامات پر تقدیم و تاخیر کی گئی ہے تاہم مفتی صاحب کی عبارت میں کوئی ردو بدل نہیں کیا گیا بلکہ بعینہ نقل کر دی گئی ہے''۔

اسی طرح عنوانات میں بھی بہت کم تبدیلیاں کی گئی ہیں، اور ممکن حد تک اصل کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے،

کتاب کی ابتداء میں مفتی نظام الدین شامزئی شہیدؒ اور مولانا محمد انور بدخشانی صاحب کی تقاریظ بھی ہیں، مجموعی اعتبار سے کتاب کی طباعت اچھی ہے، کاغذ درمیانہ اور جلد بندی بھی مضبوط ہے۔

انار کے درخت تلے، مرتب: مولانا منصور احمد، ناشر: مکتبۃ الشہداء کراچی پاکستان، صفحات: ۳۵۲ قیمت: ۲۰۰ روپے

برصغیر کا خطہ، اسلامی تاریخ کے عبقری رجال سے سرسبز وشاداب رہا ہے، پاک وہند پر مشتمل اس خطے کے فرزندان دین وملت نے اپنی جانوں اور بیش بہا صلاحیتوں کا نذرانہ پیش کرنے میں کبھی پس وپیش سے کام نہیں لیا، خصوصاً ماضی قریب میں دیوبند کی زرخیز وشاداب مٹی سے نمودار ہونے والا اہل صدق ووفا کا وہ عظیم الشان کاروان قابل ذکر ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف باطل کی ہر طرح کی یلغار کا راستہ روکنے میں ہراول دستے کا کردار ادا کرتا رہا، علم وادب کا میدان ہو یا سیف وسنان کے خونی معرکے ہر حال میں خزاں کی بادِ سموم سے نکہت گل کی حفاظت کی اور ظلمت شب کی تاریکیوں میں ایمان وایقان اور علم وعرفان کی شمعیں، قندیلیں اور چراغ روشن کرتا رہا۔

زیر نظر مجموعہ انہی قدسی صفات، قوم وملت کے عظیم سپوتوں کی لازوال خدمات، ایمان افروز حالات اور ناقابل فراموش واقعات پر مشتمل ہے، یہ مجموعہ جامعہ دارالعلوم کراچی کے فاضل ومتخصص اور سابق استاد مولانا منصور احمد کا مرتب کردہ ہے، کتاب میں انتساب وپیش لفظ کے بعد مختلف عناوین کے تحت دارالعلوم دیوبند اور اس کے اصحاب علم وفضل کی تاریخ وخدمات کو مختصر مگر جامع انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔

اس میں دارالعلوم دیوبند کے حالات وکوائف، دارالعلوم دیوبند کی تعلیمی، تبلیغی، سیاسی اور جہادی خدمات، سو شخصیات کا مختصر تعارف، اکابرین دیوبند کا خوف خدا اور فکر آخرت، اتباع سنت اور عشق مصطفیٰ ﷺ اور ان کے علاوہ کئی سبق آموز حکایات وواقعات ہیں جو تھوڑا سا وقت لیکر قاری کو بصیرت افروز معلومات فراہم کرسکتے ہیں۔ آخر میں دارالعلوم دیوبند کے متعلق چند ایسی نظمیں بھی شامل اشاعت ہیں جن میں اصحاب علم ودانش نے دارالعلوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

البتہ کتاب میں بعض غلطیوں کی اصلاح ضروری ہے، مثلاً صفحہ نمبر ۱۳۴ میں مولانا حسین علی رحمہ اللہ کے تذکرے کے تحت خواجہ محمد عثمان ''دامانی'' تحریر کیا گیا ہے، یہ صحیح نہیں ہے، اصل لفظ دامان ہے، خواجہ محمد عثمان نقشبندی ضلع ڈیرہ اسماعیل کے مضافات میں گاؤں ''موسیٰ زئی شریف'' کے باشندے اور سلسلۂ نقشبندیہ کے مایہ ناز بزرگ تھے، ان کا فیض اب بھی جاری ہے، دریائے سندھ سے اوپر کا یہ علاقہ دامن کوہ میں واقع ہونے کی وجہ سے دامان کہلاتا ہے، اسی کی طرف نسبت کرتے ہوئے ان کو دامانی کہا جاتا ہے۔ اسی طرح صفحہ نمبر ۱۹۰ میں مفتی محمد وجیہ رحمہ اللہ کے تعارف میں مدرسہ اشرف المدارس ''پردوہی'' تحریر کیا گیا ہے، یہاں بھی صحیح لفظ ہردوئی ہے۔

مجموعی لحاظ سے کتاب اپنے موضوع پر معلومات افزاء ہے اور دارالعلوم دیوبند کی تاریخ وخدمات اور حالات وواقعات کو عام کرنے کی ایک بہترین کوشش ہے، کتاب میں ہر بات کو تقریباً بحوالہ پیش کیا گیا ہے، ٹائٹل پر دارالعلوم دیوبند کی پرکشش تصویر اور انار کا تاریخی درخت بھی نمایاں ہے، بہترین گیٹ اپ کے ساتھ نیلے رنگ کے خوبصورت ٹائٹل میں شائع ہوئی ہے۔

☆......☆......☆